بچی کا نام رباب فاطمہ رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

"رباب فاطمہ" کے کیا معنیٰ ہیں؟ کیا یہ نام رکھنا درست ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

رَباب (را کے زبر کے ساتھ) کا معنیٰ ہے: "سفید بادل، اور یہ بیر میمون کے قریب مکہ میں ایک جگہ کا بھی نام ہے۔" اسی تلفظ و معنیٰ کے اعتبار سے عورتوں کا نام "رَباب" رکھا جاتا ہے، اور اسی تلفظ کے ساتھ یہ ایک صحابیہ کا بھی نام ہے، اور ساتھ فاطمہ ملا لینے سے مزید نسبتیں حاصل ہونے کی وجہ سے زیادہ برکت والا نام بن گیا، لہذا رَباب فاطمہ نام رکھ سکتے ہیں کہ حدیث پاک میں نیک لوگوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

نوٹ: عام طور پر لوگ رُباب (راء کے پیش کے ساتھ) نام رکھتے ہیں، حالانکہ اس کے معنی نام رکھنے کے لحاظ سے مناسب نہیں ہیں، اس کے معنی ہیں: "وہ بکریاں، جن کو بچہ جنے ہوئے، دو ماہ سے زیادہ کا عرصہ نہ ہوا ہو۔"

حدیث پاک میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث: 2329، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

معجم البلدان میں ہے

"رباب: بفتح أوله، وتخفيف ثانيه، وتكرير الباء الموحدة، وهو في اللغة السحاب الأبيض۔۔۔ وهو موضع عند بئر ميمون بمكة۔۔۔ رباب: بضم أوله، وتخفيف ثانيه، وتكرير الباء أيضا، وهو في اللغة جمع ربى، وهي الشاة إذا ولدت، وهو ما بين الولادة إلى شهرين"

ترجمہ: رباب، را کے زبر کے ساتھ اور دوسرے حرف کی خفت کے ساتھ اور باء موحدہ کے تکرار کے ساتھ کا لغوی معنیٰ ہے: سفید بادل، نیز مکہ میں بیر میمون کے قریب ایک جگہ کا نام ہے۔ اور رباب، را کے پیش کے ساتھ اور دوسرے حرف کی خفت کے ساتھ اور باء موحدہ کے تکرار کے ساتھ لغت میں "ربی" کی جمع ہے اور "ربی" وہ بکری ہے، جو بچہ جن چکی ہو اور اس کو بچہ جنے ہوئے دو ماہ سے زیادہ کا عرصہ نہ ہوا ہو۔ (معجم البلدان، جلد3، صفحہ23، دار صادر، بیروت)

رباب را کے زبر کے ساتھ کا معنیٰ سفید بادل ہے اور اسی تلفظ و معنیٰ کے لحاظ سے عورتوں کا نام رکھا جاتا ہے، چنانچہ

جامع الدروس العربیہ میں ہے

”والرباب السحاب الأبيض، وبه سُميت المرأة“

ترجمہ: "رباب" سفید بادل کو کہتے ہیں، اور اسی معنیٰ کے لحاظ سے عورتوں کا نام رکھا جاتا ہے۔ (جامع الدروس العربیۃ، جلد2 صفحہ212، المکتبۃ العصریۃ، بیروت)

الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ میں ہے

"الرباب بنت حارثة بن سنان الأنصارية. في «التّجريد» أيضا۔۔۔ذكرها ابن سعد وبن حبيب فيمن بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم من النساء۔ الرباب بنت النعمان بن امرئ القيس بن عبد الأشهل الأنصارية الاشهلية، والدة معاذ بن زرارة الظفري، ذكرها ابن حبيب أيضا۔۔۔أسلمت الرباب وبايعت"

ترجمہ: رباب بنت حارثہ بن سنان انصاریہ، تجرید میں بھی ان کا تذکرہ موجود ہے، ابن سعد اور ابن حبیب نے انہیں ان عورتوں میں ذکر کیا ہے جنہوں نے آقا صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی۔ اور رباب بنت نعمان بن امرالقیس بن عبد الاشہل انصاریہ اشہلیہ، معاذ بن زرارہ ظفری کی والدہ ہیں، ابن حبیب نے بھی انہیں ذکر کیا ہے۔ یہ اسلام لائیں اور آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی۔ (الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، جلد8، صفحہ131، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4170

تاریخ اجراء: 07ربیع الاول1447ھ/01ستمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net